10اکتوبر2016ء

بہترین مرکزی بینک گورنرایوارڈ ملنے پر ملکہ میکسیما کی گورنروتھرا کومبارکباد

نیدرلینڈز کی ملکہ میکسیما نے ہفتہ 8اکتوبر کو امریکی دارالحکومت واشنگٹن میں ایک ملاقات کے دوران یورومنی کی جانب سے گورنراسٹیٹ بینک اشرف محمود وتھرا کو بہترین مرکزی بینک گورنرایوارڈ ملنے پر مبارکباد پیش کی۔ ملکہ میکسیما مالی شمولیت برائے ترقی کے لیے اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل کی نمائندہ خصوصی (یواین ایس جی ایس اے) بھی ہیں۔

گورنراسٹیٹ بینک نے ملکہ میکسیما کو پاکستان کے معاشی حالات میں بہتری کے بارے میں آگاہ کیا۔ انہوں نے پاکستان کی جانب سے آئی ایم ایف پروگرام کی کامیاب تکمیل اوراس دوران معاشی استحکام اورنمو برقرار رکھنے کے لیے کی جانے والی متعدد اہم اصلاحات پر روشنی ڈالی۔

گورنراسٹیٹ بینک کا کہنا تھا کہ پاکستان مالی شمولیت کی قومی حکمت عملی میں طے کردہ اہداف پر تسلسل کے ساتھ کامیابی حاصل کررہا ہے، انہوں کہا کہ جون 2016 تک ملک میں ڈیڑھ کروڑ ڈجیٹل اکاؤنٹس کھولے جاچکے ہیں، اس ضمن میں ایک برس میں 34 فیصد نمو ہوئی۔ اس کے ساتھ بینکوں نے مختصر مدت میں کم خطرے کے حامل صارفین کے لیے دس لاکھ سے زائد آسان اکاؤنٹس کھولنے کا سنگ میل عبور کیا۔ مالی شمولیت کی قومی حکمت عملی پر عملدرآمد کرنے کے لیے نجی شعبے کی سربراہی کمیٹیوں اورورکنگ گروپس کو فعال کردیا گیا ہے تاکہ وہ مالی نظام کے استعمال اوررسائی میں اضافہ کرنے کے لیے مختلف امور سے متعلق عملی منصوبوں کو ٹھوس شکل دے سکیں۔ گورنراسٹیٹ بینک نے ملکہ کو حالیہ قانونی اصلاحات بشمول محفوظ لین دین کے قانون کے نفاذ پر بھی بریفنگ دی، جس سے پاکستان میں منقولہ اثاثوں کے برقی اندراج کی راہ ہموار ہوگی۔ مزید برآں، پارلیمنٹ کی جانب سے کریڈٹ بیورو ایکٹ منظور اور ضبطی (foreclosure) کے قوانین کو بھی مضبوط کیا گیا ہے۔ ان اقدامات سے ترجیحی شعبوں کے لیے قرضوں میں خاطرخواہ اضافہ ہوگا۔

اس موقع پر ملکہ میکسیما نے پاکستان میں مالی شمولیت کو فروغ دینے کے لیے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے کم آمدنی والے افراد کو مالی رسائی میں اضافے کے لیے درپیش رکاوٹوں کو دور کرنے میں مدد کی پیشکش کی۔ گورنراسٹیٹ بینک نے پاکستان میں مالی شمولیت کے فروغ کے لیے ذاتی دلچسپی ظاہر کرنے پر نیدرلینڈز کی ملکہ کا شکریہ ادا کیا۔

اس ملاقات میں اسٹیٹ بینک کے مشیراعلیٰ برائے معاشی امور ڈاکٹر سعید احمد اور یواین ایس جی اے کے ڈائریکٹر ایرک ڈفلوس نے بھی شرکت کی۔

***